السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اہل میت سے تعزیت کےلیے شرعی حکم کیا ہے؟ کیا تعزیت کےلیے تین دن کےلیے بیٹھنا ضروری ہے۔ (محمد اکرم لیہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعزیت کےلیے مندرجہ ذیل آداب کو مدنظر رکھیں:

(1) تعزیت سے مراد اہل میت کو صبر کی تلقین، ان کےلیے دعائے خیر اور میت کےلیے دعائے مغفرت کرنا ہے، اس کےلیے کوئی مخصوص الفاظ یا طریقہ نہیں بلکہ جن الفاظ سے بھی اہل میت سے اظہار ہمدردی اور انہیں تسلی دی جاسکے ادا کئے جاسکتے ہیں، حدیث میں اس طرح اہل میت سے تعزیت کرنے کو باعث اجروثواب بتایا گیا ہے۔

(2) تعزیت کےلیے بایں طور پر تین دن کی تحدید کرنا کہ ان کے بعد تعزیت جائزنہ ہو شرعاًثابت نہیں ہے بلکہ جب کبھی جہاں کہیں موقع ملے تعزیت کی جاسکتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جعفر طیار رضی اللہ عنہ کے پسماندگان سے تین دن کے بعد تعزیت کی تھی۔

(3) تعزیت کے سلسلہ میں دو چیزوں سے بطور خاص پرہیز کیا جائے (الف) مخصوص مقام پر دری یا چٹائی بچھا کر اہتمام کے ساتھ بیٹھے رہنا۔ (ب) اہل میت کی طرف سے آنے والوں کےلیے کھانے کا اہتمام کرنا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ان دونوں چیزوں کو نوحہ میں شمار کرتے تھے جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے، البتہ باہر سے آنے والے مہمانوں کےلیے تین دن کھانے اور ان کے بیٹھنے کا اہتمام اہل میت کے علاوہ دوسرے اقربا یا محلہ پر ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:171